السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے پاس قبل دفن کرنے کے کچھ لوگوں کا جمع ہوکر قرآن شریف پڑھنا درست اور جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے پاس قبل دفن کرنے کے یا قبر پر دفن کرنے کے بعد مجتمع ہوکر قرآن کریم پڑھنا درست نہیں ۔ یہ طریقہ آنحضرت ﷺ، صحابہ ،تابعین عظام ، اتباع تابعین کے زمانہ میں نہیں تھا ۔ ایصال ثواب کے لیے اجتماع کرکے قرآن پڑھنے کو علماء شافعیہ وحنفیہ نے بھی مکروہ بدعت لکھا ہے ۔ مولوی عبدالحق صاحب محدث دہلوی لکھتے ہیں : '' وعادت بنودکہ برائے میت جمع شوند وقرآن خوانند وختمات خوانند برسر گورنہ غیر آں ،ایں مجموع بدعت است ،، (مدارج النبوة).

وقال الشیخ علی المتقی صاحب کنز العمال : '' الأول : الاِجتماع للقراءة بالقرآن علی المیت ، بالتخصیص فی المقبرة أو المسجد أو البیت بدعة مذمومة ،، انتہی   وقال المجد فی سفر السعادة ص : 47 : '' وکان یقرأ صلی اللہ علیہ وسلم وقت الزیادة من أنواع الدعاء الذی کان یقرأہ فی صلاة المیت ، وکانت العادة أن یغزی أہل المیت ، ویأمرہم بالصبر ، ولم تکن العادة أن یجتمعو للمیت ، ویقرؤالہ القرآن ، ویختموہ عند قبرہ ولافی مکان آخر، وہذاالمجموع بدعة مکروہتہ ،، .

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 458

محدث فتویٰ